تاریخی پس منظر

کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی 195ء میں ماسٹر پلان کے تحت قیام میں آیا یہ وہ وقت ہے جب ایوب خان صدر تھے 195ء میں کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا نام تبدیل کر کے کراچی امپرو ومنٹ ٹرسٹ رکھا گیا جس کو صدر ایوب خان نے ختم کیا اور کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی 195ء کے آرڈر 5 کے مطابق عمل میں لایا گیا جس کو اس وقت کے صدر محمد ایوب خان نے منظوری دی تھی جس کا مقصد کراچی شہر میں شہریوں اور مہاجرین

تاریخی جھروکے

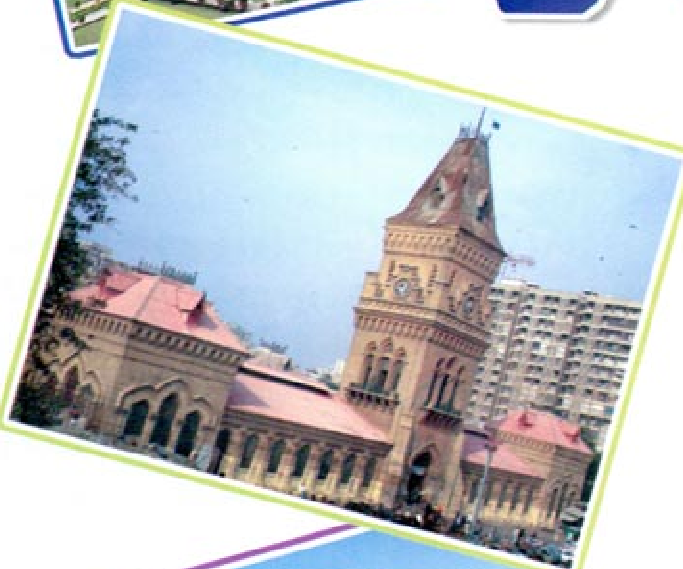

کو رہائشی سہولیات فراہم کرنا تھیں کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی اپنے اس منصوبے میں کامیاب گیا اور اس کی پہلی اسکیم نیشنل اسٹیڈیم، کارساز، لیاقت نیشنل اسپتال، لیاقت نیشنل لائبریری، دھوراجی کالونی بنی جس کو اسکیم A-1 کہا جاتا ہے اسکیم A-1 کی کامیابی کے بعد اس وقت کے صدر نے شہریوں کو سستے اور پائیدار گھر مہیا کرنے کے لئے ایسی اسکیموں کا اعلان کرایا جن سے وہ با آسانی ذاتی رہائش حاصل کر سکیں اس کے بعد کے ڈی اے نے اپنا پہلی ٹاؤن اسکیم کورنگی ٹاؤن شپ کے نام سے شروع کی جس میں ملیر ٹاؤن، ڈرگ ٹاؤن، ملیر ایکسٹینشن، لیاری ٹاؤن، ہاکس بے ٹاؤن، شاہ لطیف ٹاؤن، مہران ٹاؤن، بلکانی ٹاؤن، لانڈھی انڈسٹریل ایریا اور لانڈھی رہائشی اسکیم، میٹروویل 3-2-1، گلزار ہجری، گلستان جوہر، گلشن اقبال، تیسر ٹاؤن، کورنگی انڈسٹریل ایریا کے سمیت مختلف اسکیمیں شامل ہیں۔ کے ڈی اے کی طرف سے شہر کے لئے پانی کا سب سے بڑا منصوبہ جس کو ملیر ریور فلڈ پروٹیکشن بند کے نام سے متعارف کرایا گیا۔ کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے ماسٹر پلان فور پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹی کے نام سے بھی منصوبے کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا گیا۔ کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے شہر کو رہائشی اسکیموں، ہاؤسنگ سوسائٹیز، پانی کے ملیر ریور فلڈ پروٹیکشن بند جیسے بڑے منصوبوں کے علاوہ روڈ اور برج کے حوالے سے شہر میں بڑے پیمانے پر کامیاب پروجیکٹ مکمل کئے۔ جس میں ایم اے جناح روڈ، یونیورسٹی روڈ، جیل روڈ، شارع فیصل، شارع نور جہاں، شارع کورنگی، شارع اورنگی سمیت مختلف روڈ اسکیمیں شامل ہیں علاوہ ازیں شہریوں کو ٹریفک کے مسائل سے بچانے کے لئے کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی برج کے منصوبے مختلف جگہوں پر کامیابی سے مکمل کئے جس میں جام صادق علی برج، سپر ہائی وے برج، نیپا چورنگی فلائی اوور، قیوم آباد فلائی اوور اور سہراب گوٹھ سمیت مختلف فلائی اوورز شامل ہیں۔